ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم و اَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

(پھر فرمایا) یہ واقعہ ایسا ہے کہ رب العزۃ جل جلالہ کو اس کی تصریح خود نہیں منظور۔ سورۂ والنجم شریف میں کوئی لفظ تصریح کا نہیں، خود حضور اقدس ﷺ نے جس حدیث میں اس واقعہ کو بیان فرمایا وہ دونوں معنی کو متحمل فرماتے ہیں۔ نُوْرٌ اَنّٰی اَرَاہُ اَنّٰی کے معنی کیف کے بھی ہیں تو معنی یہ ہوں گے "نور ہے اس کو کیوں کر دیکھوں" اور انی اینما کا مرادف ہے تو معنی یہ ہیں "نور ہے جہاں دیکھوں اس کو۔"

مؤلف: مولوی عبدالکریم صاحب رضوی چتوڑی نے عزلت نشینی کے متعلق کچھ عرض کیا، اس پر ارشاد فرمایا: آدمی تین قسم کے ہیں: مفید، مستفید منفرد، مفید وہ کہ دوسروں کو فائدہ پہنچائے، مستفید وہ کہ جو دوسرے سے فائدہ حاصل کرے۔ منفرد وہ کہ دوسرے سے فائدہ لینے کی حاجت نہ ہو اور نہ دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہو۔ مفید اور مستفید کو عزلت گزینی حرام ہے اور منفرد کو جائز بلکہ واجب، امام ابن سرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ بیان فرما کر ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو پہاڑ پر گوشہ نشین ہو کر بیٹھ گئے تھے، وہ خود فائدہ حاصل کئے ہوئے تھے اور دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی ان میں قابلیت نہ تھی۔ ان کو گوشہ نشینی جائز تھی اور امام ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر عزلت حرام تھی۔

(پھر فرمایا) اما ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک عالم صاحب کی وفات ہوئی، ان کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا۔ فرمایا جنت عطا کی گئی نہ علم کے سبب بلکہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ اس نسبت کے سبب جو کتے کو رائی کے ساتھ ہوتی ہے کہ ہر وقت بھونک بھونک کر بھیڑوں کے بھیڑیے سے ہوشیار کرتا رہتا۔ مانیں نہ مانیں، یہ ان کام سرکار نے فرمایا: بھونکے جاؤ۔ بس اس قدر نسبت کافی ہے۔ لاکھ ریاضتیں لاکھ مجاہدے اس نسبت پر قربان جس کو یہ نسبت حاصل ہے اس کو کسی مجاہدے کسی ریاضت کی ضرورت نہیں (پھر فرمایا) اور اسی میں ریاضت کیا تھوڑی ہے، جو شخص عزلت نشین ہو گیا نہ اس کے قلب کو کوئی تکلیف پہنچ سکتی ہے نہ اس کی آنکھوں کو نہ اس کے کانوں کو۔ اس کو کہئے جس نے اوکھلی میں سر دیا ہے اور چاروں طرف سے موسل کی مار پڑ رہی ہے، کئی ہزار کی تعداد میں وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے نہ مجھ کو کبھی دیکھا نہ میں نے کبھی ان کو دیکھا، اور روزانہ صبح اٹھ کر پہلے مجھے کوستے ہوں گے اور پھر اور کام کرتے ہوں گے۔ اور بحمد اللہ تعالیٰ لاکھوں کی تعداد میں وہ لوگ بھی نکلیں گے جنہوں نے نہ مجھ کو دیکھا، اور نہ میں نے ان کو دیکھا